عاصی کرنالی

ابنِ امیرِ شریعتؒ جناب عطاء المحسنؒ کی یاد میں

اگر ہو جوہرِ ذاتی بہ شکلِ استعداد
متاعِ فخر ہے دنیا میں نسبتِ اجداد

اُسی کی ایک تجلّی تھی شاہ جیؒ اپنے
وہ جس گھرانے کی ہے علم و فضل پر بنیاد

ہے جو ''امیرِ شریعت'' کا فیضِ دانش و دیں
اسی کو بانٹ رہے تھے بہ مسندِ ارشاد

اس آفتابِ ہدایت کی اک شعاعِ منیر
ہے جس کا نورِ مسلسل دل و نظر کی کُشاد

بہار ہو کہ خزاں اُس سے پھول چنتے تھے
ہمیشہ فیض رساں تھا وہ گلستانِ مراد

تھا اُن کا علم بھی نافع، عمل بھی صالح تھا
پُر از وقار گزاری ہے، صد مبارک باد

وہ عبدِ صابر و شاکر، وہ پیکرِ تسلیم
ہر امتحان میں اللہ کی رضا پر شاد

فروغِ دین و شریعت کی راہ و منزل میں
زفکر تابہ عمل اُن کی زندگی تھی جہاد

الٰہی اُن کے نقوشِ عمل رہیں روشن
یہ ''مرکز'' اہلِ طلب سے سدا رہے آباد

❁ ❁ ❁

جعفر بلوچ

موت کو آتی نہیں ہے موت

دینِ حنیف و علم و ادب اشک بار ہیں
سید تیرے فراق میں سب اشک بار ہیں

وقت آپڑا ہے مسندِ ارشاد و درس پر
حرف و نوا ہیں آہ بلب، اشک بار ہیں

دل ہیں رہینِ درد والم اور سوگوار
آنکھیں ہیں وقفِ رنج وتعب، اشک بار ہیں

دل تو بضد تھے شیون
ٹک بار ہیں

کچھ یوں بھی ہورہی ہے
اشک بار ہیں

ہم مررہے ہیں، موت کو آتی نہیں ہے موت
ہم پں بے ں لے سبب اشک بار ہیں

جو نازشِ نفس تھی کہاں، کھوگئی وہ صبح
جعفرؔ تمام نور نسب اشک بار ہیں